# قیدیوں کے حق رائے دہی کی بابت مشاورتی دستاویز کی اشاعت

*************************************************

حکومت نے قیدیوں اور زیر حراست غیر سزا یافتہ افراد کے حق رائے دہی پر لگائی گئی پابندی کی اختیار کردہ پالیسی میں سہولت دینے اور عملی انتظامات کی بابت عوام الناس سے مشورہ طلب کرنے کیلئے آج (9 فروری) کو قیدیوں کو حق رائے دہی کی بابت ایک مشاورتی دستاویز جاری کی ہے مشاورتی وقت 23 مارچ 2009 کو اختتام پذیر ہوگا۔

ہائی کورٹ نے تین عدالتی نظرثانی مقدمات میں 8 دسمبر 2008 کو ایک فیصلہ دیا ہے عدالت کے خیال میں قیدیوں کے بطور رائے دہندہ رجسٹرڈ ہونے کے حق پر لجسلیٹو کونسل آرڈیننس کے تحت موجودہ پابندی غیر آئینی ہے۔ عدالت نے یہ موقف بھی اختیار کیا ہے کہ انتخابات کے دن زیر حراست غیر سزا یافتہ افراد کو ووٹ ڈالنے کے قابل بنانے کی بابت انتظامات کئے جائیں۔ فیصلے کی روشنی میں انتظامیہ کیلئے ضروری ہے کہ وہ قیدیوں اور زیر حراست غیر سزا یافتہ افراد کو حق رائے دہی استعمال کرنے کی بابت عملی اقدامات کرنے کیلئے پابندیوں کو نرم کرنے کی بابت مختلف طریقہ کار وضع کرے۔

حکومت نے بطور رائے دہندہ رجسٹرڈ ہونے کی بابت موجودہ نا اہلیوں کو ختم کرنے کیلئے مشاورتی دستاویز میں تجاویز دی ہیں۔

قیدیوں کے حق رائے پر پابندی میں نرمی کی بابت حکومت نے درج ذیل پالیسی اقدامات پیش کئے ہیں۔

(الف) پہلا راستہ یہ ہے کہ موجودہ نا اہلیت کی شرائط کو ختم کر دیا جائے جس کے تحت درج ذیل نا اہل فراد ووٹ ڈالنے کے اہل ہوں گے۔

(i) سزائے موت یا قید کی سزا پانے والے جن کو یا تو سزا نہ دی گئی ہو
(خواہ ضمنی سزا ہو) یا ان کو عام معافی نہ مل چکی ہو۔

(ii) وہ جن کو قید کی سزا دی گئی ہو۔

قیدیوں کو ووٹ ڈالنے کی اجازت دینے سے جتنا وہ معاشرے سے زیادہ منسلک رہیں گے اتنا ہی ان کو مہذب شہری بنانے میں مدد ملے گی۔ تاہم جرم روکنے اور شہری ذمہ داری کا احساس بڑھانے اور قانون کی حکمرانی کی خاطر خطرناک ملزمان کو ووٹ ڈالنے سے نا اہل کرنے کی بابت بھی نقطہ ہائے نظر موجود ہیں۔

(ب) دوسرا راستہ یہ ہے کہ وہ قیدی جو ایک مخصوص عرصہ کی سزا کاٹ رہے ہیں (مثال کے طور پر دس سال یا زیادہ) تو ان کو حق رائے دہی استعمال کرنے سے نا اہل قرار دینا۔ مقنّنہ کی عظمت کا تحفظ کرتے ہوئے کم خطرناک جرائم میں ملوث افراد کو حق رائے دہی استعمال کرنے کیلئے ایک توازن ہوگا۔ سزا کی مدت کو زیادہ خطرناک جرائم اور کم خطرناک جرائم کو علیحدہ کرنے کیلئے ایک پیمانہ کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تاہم اس پر خدشات موجود ہیں کہ صرف سزا کی مدت کے ذریعے جرائم کی سنگینی معلوم نہیں کی جا سکتی۔

(ج) تیسرا راستہ یہ ہے کہ ایک مخصوص طویل مدت (مثال کے طور پر دس سال یا زیادہ) کیلئے سزا یافتہ قیدیوں کو ووٹ کا حق استعمال کرنے سے نا اہل قرار دیا جائے جبکہ انہیں ووٹ ڈالنے کا حق آخری چند سالوں (مثال کے طور پر آخری پانچ سالوں کے دوران) میں از سر نو دیا جائے۔ جب قیدی اپنی سزا کی مدت ختم کرنے کے قریب ہوں اس وقت ان کو ووٹ کا حق دینے سے ان کا معاشرتی رجحان اور از سر نو سماجی شعور بحال ہونگے۔ تاہم جیسا کہ یہ راستہ سزا کی طوالت کی بنیاد پر قائم کیا گیا ہے اور نا اہلیت ختم کرنے کے ایسے ہی دیگر طریقے زیر غور لائے جا سکتے ہیں۔

حکومت نے مشاورتی دستاویز میں قیدیوں اور زیرحراست غیرسزایافتہ افراد کے ووٹ ڈالنے کے عملی اقدامات کیلئے تجاویز بھی طلب کی ہیں۔ ان میں درج ذیل معاملات شامل ہیں مثلاً قیدیوں کے بطور رائے دہندہ رجسٹرڈ ایڈریس، امیدواران کا ووٹ کیلئے رابطہ کرنا اور پولنگ اور قیدیوں کے ووٹوں کی گنتی وغیرہ۔

مشاورتی دستاویز ضلعی آفیسر سے حاصل کی جاسکتی ہے یا پھر کونسٹی ٹیوشنل اور لینڈ افیئر زبیورو کی ویب سائیٹ www.cmab.gov.hk سے ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے۔

عوام الناس اپنی رائے بذریعہ ڈاک (ٹیم 2 کونسٹی ٹیوشنل اور مین لینڈ افیئر زبیورو کمرہ نمبر356 ایسٹ ونگ، سنٹرل گورنمنٹ آفسز، لوئر البرٹ روڈ ہانگ کانگ) یا بذریعہ فیکس(28401976) یا بذریعہ ای میل : (pvr_consultation@cmab.gov.hk) پر23 مارچ 2009 تک یا اس سے قبل روانہ کریں۔

بروز پیر 9 فروری 2009